"الصلوٰۃ معراج المومنین"
نماز مومن کی معراج ہے

الصلوٰۃ خیر موضوع
بہترین عمل جو اللہ نے بندوں کے لیے مقرر فرمایا ہے وہ نماز ہے۔

اللہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم

احادیث نماز اور طب

بابت ایصالِ ثواب محمد جہانگیر شفیع دار

از

حسیبہ شفیع دار

ASL-223 Allah / Mohammad
Ahadis-i-Nimaz aur Tibb.
24 pages - Hasiba Shafi Dhar

ASL-224 Khutbat-i-Madras
Naaz Publishing House Delhi
Molana Sulaiman Nadvi
Kohinoor Printing Press Delhi (1925 AD)
(192 pages)

ASL-225 Katai-Silai Shiksha
Shyam Sunder Malhotra
Kishore Litho Press Delhi - 1958 AD
(216 pages)

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

معزز قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز دین اسلام کا اہم ستون ہے۔ مسلمانوں پر سب سے پہلے نمازیں فرض کی گئیں۔ خداوند کریم کے نزدیک نماز کا درجہ تمام عبادتوں سے افضل ہے۔ نماز ہمیں اپنے فرائض کا پابند بناتی ہے۔ یہی نماز مومن کی پہچان ہے۔ نماز ہی آخرت میں ہماری سرفروئی کا سبب بن سکتی ہے۔ مگر افسوس! آج کے اس دور میں ہم دن بدن اپنی مذہبی تعلیمات کو فراموش کر رہے ہیں اپنے ہی ہاتھوں اپنی آخرت برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر ہم اپنے مذہب سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ دین اسلام کا ظہور دنیا سے برائیاں ختم کرنے کے لیے ہوا۔ مگر آج انہیں برائیوں کو ہم "ماڈرنزم" کا نام دے کر اپناتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ دنیا ایک مختصر پڑاؤ ہے اور ہماری اصلی زندگی موت کے بعد شروع ہوگی جہاں ہمیں دنیا میں کئے گئے اپنے ایک ایک عمل کا حساب دینا ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ دین و دنیا کے درمیان توازن پیدا کیا جائے اور یہ توازن اسی صورت میں پیدا ہو سکتا ہے جب ہم اپنی مذہبی تعلیمات پر عمل کریں۔ اسلام دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ہم سبھی کو چاہیئے کہ اپنے آپ کو حقیقت میں مسلمان بنا لیں تاکہ ہم محشر میں اللہ اور اللہ کے آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے آگے شرمندہ نہ ہونا پڑا۔

اس کتابچہ میں، میں نے نماز کی اہمیت کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ احادیث کی روشنی میں جاننے کہ نماز ادا

کرنا کتنا ضروری ہے اور اس کی فضیلت اور عظمت کیا ہے۔
آیئے عہد کریں کہ ہم نماز کا پورا پورا اہتمام کریں گے۔ خود بھی نماز پڑھیں اور دوسروں کو نماز ادا کرنے کی تلقین کریں۔ اللہ ہمیں صِراط مُستَقِیم پر چلنے کی توفیق ادا کرے (آمین)

دُعاگو
حَسینہ شفیع وار
بنت محمد شفیع وار
ساکِنہ کلی مسجد صراف کدل
سرینگر

"اَقِیمُوا الصَّلوٰۃ"

"نماز کو قائم کرو"
(القرآن)

گذارش

پڑھنے والوں سے گذارش ہے کہ میرے بھائی

مرحوم محمد جہانگیر شفیع وار

(ساکنہ گلی مسجد صراف کدل)

جو اپنی زندگی کی صرف اکیس ۲۱ بہاریں دیکھ کر یکم اکتوبر ۱۹۹۴ء کو اِس دُنیا سے رخصت ہوا۔ کو اپنی دُعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ اللہ میرے بھائی کو کروٹ کروٹ جنّت نصیب کرے (آمین)

فقط

حسینہ شفیع وار

وائے گل چین اجل کیا عجب تھی تیری پسند
پھول وہ توڑا کر ویران کرو یا سارا چمن

فہرست مضامین

تعدادِ اشاعت ۱۰۰۰

نماز ۔ "احادیث کی روشنی میں"

۱ حضرت عمر بن شعیب رضؓ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے "اے لوگو! اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو، جب وہ سات سال کے ہوں اور جب دس برس کے ہوں اور نہ پڑھیں تو انہیں اس پر مارو۔"

۲ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ فجر نہ پڑھے گا اس کے رزق میں برکت نہ ہوگی جو ظہر کی نماز ترک کرے گا اس کے قلب میں نورؔ نہ ہوگا۔ نمازِ عصر چھوڑنے پر اسکے اعضاء کی قوت جاتی رہے گی جو نمازِ مغرب سے غفلت کرے گا اس کے کھانے میں لذت نہ ہوگی اور جو شخص عشاء کی نماز سے غفلت کرے گا دنیا و آخرت میں اسے ایمان نصیب نہیں ہوگا۔

۳ محسنِ انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نماز دین کا ستون ہے تو جس نے اسے قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے دین کو چھوڑ دیا۔

۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس طرح ہر چیز کی نشانی ہوتی ہے اسی طرح ایمان کی نشانی نماز ہے۔

۵ سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قصداً نماز چھوڑی اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھا جاتا ہے۔

۶ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تین چیزیں ایسی ہیں جن پر اسلام کی بنیاد قائم ہے اگر کسی نے ان میں سے ایک کو بھی چھوڑا اور چھوڑنے کو حلال سمجھا تو وہ کافر ہوگیا اور اس کا خون اور مال حلال ہے"۔

۱۔ اللہ کے وحدہٗ لاشریک ہونے کی گواہی دینا۔

۲. پانچ وقت کی نماز پڑھنا۔
۳. ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

۷ حضورِ اکرم صَلَّی اللہ عَلَیہِ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔

۸ حضرت محمد صَلَّی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص دو نمازوں کو بلا کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے گا وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر پہنچ گیا۔

۹ حضور اقدس صَلَّی اللہ عَلَیہِ وسلم کا ارشاد ہے اسلام میں اس شخص کا کوئی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو۔

۱۰ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لے گئے جب درختوں کے پتے جھڑ رہے تھے آپ صلعم نے درخت کی دو شاخیں لیں اور ان کے پتے بھی جھڑنے لگے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیہ وسلم نے فرمایا "اے ابوذر! بے شک جب مسلمان بندہ رضائے الٰہی کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح یہ پتے اس درخت سے جھڑ رہے ہیں"۔

۱۱ ایک بار حضور صَلَّی اللہ عَلَیہِ وسلم نے صحابہ کرام رضؓ سے فرمایا "اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر بہتی ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اسمیں غسل کرے کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہ سکتا ہے؟" صحابہ کرام رضؓ نے عرض کیا نہیں اسکے بدن پر میل نہیں رہ سکتا۔ حضور صَلَّی اللہ عَلَیہِ وسلم نے فرمایا "یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے کہ اللہ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے"۔

۱۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ سے میں نے پوچھا کون سا عمل زیادہ پسند ہے تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا

وقت پر نماز کا پڑھنا۔

۱۳ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک فرشتہ ہر نماز کے وقت پکارتا ہے اے لوگو اٹھو جو آگ تم نے جلائی ہے اسکو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

۱۴ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری اُمت پر سب سے پہلے نماز فرض کی ہے اور یوم قیامت سب سے پہلے اسی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

۱۵ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "پانچوں نمازیں اپنے درمیانی حصہ کی خطائیں مٹا دیتی ہیں یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو گناہ ہوں وہ نماز پڑھنے سے معاف ہو جاتے ہیں۔ ایک جمعہ کی نماز سے دوسرے جمعہ کی نماز اپنے درمیانی حصے کے گناہ مٹا دیتی ہے بشرطیکہ گناہ کبیرہ نہ ہوں۔

۱۶ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔

۱۷ حضرت عبداللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں جس کی نماز درست ہے اس کے تمام اعمال درست ہیں۔

۱۸ سرور کائنات عظیم الشان انسان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تمہاری اُمت پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہے اور اس کا میں نے اپنے لئے عہد کیا ہے جو شخص ان پانچوں نمازوں کو انکے وقت پر ادا کرے گا اس کو اپنی ذمہ داری پر جنت میں داخل کرونگا۔ اور جو ان نمازوں کا اہتمام نہ کرے تو مجھ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔

۱۹ محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نماز چھوڑنا آدمی کو کُفر سے ملا دیتا ہے۔ بندہ کو کفر سے ملانے والی چیز صرف نماز چھوڑنا ہے یعنی

ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

۲۰ روایت ہے حضرت سلمان فارسی رضؓ سے کہ نبی کریم ؐ نے فرمایا نماز پڑھنے والے کے گناہ اس کی گردن پر سوار ہوتے ہیں۔ جب وہ سجدہ کرتا ہے تو وہ گناہ جھڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ شخص گناہوں سے بالکل پاک ہو جاتا ہے۔

۲۱ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کا اہتمام کرے تو نماز اسکے لیے قیامت کے دن نور ہوگی اور حساب پیش ہونے کے وقت حجت ہوگی اور اور نجات کا سبب ہوگی اور جو اہتمام نماز نہ کرسکے اسکے لیے قیامت کے دن نہ نور ہوگا اور نہ اُس کے پاس کوئی حجت ہوگی اور نہ نجات کا کوئی ذریعہ اُس کا حشر فرعون ہامان اور ابی بن حلف کے ساتھ ہوگا۔

۲۲ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے حق تعالےٰ پانچ طرح سے اسکا اکرام و اعزاز فرماتے ہیں۔

۱۔ اس پر سے رزق کی تنگی ہٹادی جاتی ہے۔

۲۔ اس پر سے عذاب قبر ہٹا دیا جاتا ہے۔

۳۔ یوم قیامت اس کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دئے جائیں گے۔

۴۔ وہ پل صراط پر بجلی کی طرح گذر جائیں گے۔

۵۔ وہ حساب سے محفوظ رہیں گے۔

اور جو شخص نماز نہیں پڑھتا اسکو دنیا میں پانچ طرح سے عذاب ہوتے ہیں۔

۱۔ اس کی زندگی میں برکت نہیں ہوگی۔

۲۔ صلحا کا نور اس کے چہرے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔

۳۔ اس کے نیک کاموں کا اجر ہٹا دیا جاتا ہے۔

۴۔ اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

۵۔ نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا استحقاق نہیں رہتا۔

موت کے وقت کے تین عذاب ہیں۔

۱۔ وہ ذلت کی موت مرتا ہے۔

۲۔ وہ بھوکا مرتا ہے۔

۳۔ اسے پیاس کی شدت سے موت آتی ہے اگر سمندر بھی پی لے تو پیاس نہیں بجھتی۔

قبر کے تین عذاب اسکو ہوتے ہیں۔

۱۔ قبر اتنی تنگ ہو جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں۔

۲۔ قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے۔

۳۔ قبر میں ایک سانپ اس پر مسلط ہوتا ہے اور جب وہ ڈستا ہے تو ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے۔

۲۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ کی آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے اور جب بندہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اے آدم کے بیٹے کس طرف دیکھتا ہے تیرے لیے مجھ سے بہتر کون ہے میری جانب متوجہ رہ۔ جس کو دیکھنا چاہتا ہے میں اس سے بہتر ہوں۔"

۲۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح اور عصر کے وقت فرشتوں کا باہمی تبادلہ ہوتا ہے۔ یہ فرشتے جب اللہ کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو نماز پڑھنے والوں کی شہادت دیتے ہیں اور عرض کرتے ہیں الٰہی ہم نے تیرے بندے کو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے۔

۲۵ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ باتیں انسان کو جنت میں لے جاتی ہیں رکوع سجدے کی رعایت، وقت کی پابندی کے ساتھ نماز پڑھنا، رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کرنا۔ اگر استطاعت ہو تو حج ادا

کرنا۔ امانت ادا کرنا۔

۲۶۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "نماز بہشت کی کنجی ہے"۔

۲۷۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا افضل اعمال کیا ہے آپ ؐ نے فرمایا "نماز" سائل نے تین مرتبہ دریافت کیا اور تینوں مرتبہ آپ ؐ نے فرمایا نماز تمام اعمال سے افضل ہے، چوتھی مرتبہ آپ ؐ نے فرمایا "جہاد" یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔

۲۸۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فرمایا نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے "سیدھے راستے پر جاؤ۔ اعمال کا شمار نہ کرو۔ اتنی بات یاد رکھو تمام اعمال میں افضل نماز ہے اور وضو مومن کی علامت ہے"

۲۹۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد نبوی ہے "نمازیوں سے اللہ کی عبادت میں رہنے سے شیطان ناامید ہوجاتا ہے کہ اس کی عبادت نہیں کی جاتی۔

۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں دردِ شکم کی وجہ سے لیٹا تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کیا تو بیمار ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاں۔ آپ ؐ نے فرمایا اُٹھ کھڑا ہو اور نماز پڑھ لے تحقیق نماز میں شفا ہے۔

۳۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ؐ نے فرمایا کہ کھانے کو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے ہضم کیا کرو۔

۳۲۔ حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ تعالےٰ بیان کرتے ہیں حضور ؐ کا ارشاد ہے کہ عصر اور صبح کی نماز پڑھنے والے ہرگز آگ میں داخل نہ ہونگے۔

۳۳۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح اور عشاء کی نماز پڑھنے والے جنتی ہیں۔

۳۴۔ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ

کے ذمہ ہے۔

۲۵ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح اور عشا کی نمازیں منافقین پر بھاری ہیں۔

نماز کے لیے وضو ازحد ضروری ہے کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی وضو کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کریں۔ کسی پاک برتن میں پاک پانی لے کر قبلہ رو بیٹھ کر ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ منہ میں پانی ڈال کر کلی کریں تاکہ دانتوں میں کسی قسم کا ریشہ نہ رہے پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کریں۔ تین بار پیشانی سے لے کر دونوں کانوں کی جڑوں تک منہ دھوئیں۔ پھر تین تین بار پہلے دائیں اور پھر بائیں ہاتھ کہنیوں تک دھونے چاہئیں۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو بھگو کر مسح کریں آخر میں پہلے دائیں پھر بائیں پیروں کو ٹخنوں تک تین تین بار دھونا چاہیئے۔ وضو مکمل کرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا چاہیئے۔

وضو کے فرائض:

وضو میں چار فرض ہیں

۱۔ ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا ۲۔ ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا۔ ۳۔ ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ دونوں پاؤں مع ٹخنوں کے ایک بار دھونا۔

وضو کی سنتیں

وضو کی سنتیں : وضو کی اٹھارہ سنتیں یہ ہیں

۱۔ شروع میں بسم اللہ پڑھنا ۲۔ نیت کرنا ۳۔ مسواک کرنا
۴۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا ۵۔ تین مرتبہ کلی کرنا ۶۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ کلی اور ناک میں پانی خوب اچھی طرح پہنچانا بشرطیکہ روزہ نہ ہو ۸۔ گھنی داڑھی میں خلال کرنا ۹۔ انگلیوں میں خلال کرنا۔
۱۰۔ ہر عضو میں تین بار دھونا ۱۱۔ ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔ ۱۲۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۳۔ اعضاء کو ملنا ۱۴۔ ترتیب سے وضو کرنا ۱۵۔ مسح کی ابتداء پیشانی سے کرنا ۱۶۔ ہاتھ پاؤں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا شروع کرنا ۱۷۔ گردن کا مسح کرنا۔ ۱۸۔ پے در پے اعضاء کو دھونا۔

دورانِ وضو کی دعائیں

وضو کی بسم اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑائی اور بزرگی والا ہے اور خدا کے لیے سب تعریفیں ہیں دین اسلام پر

کلی کے وقت کی دعائیں:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ قرآن کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد کیجئے۔

ناک میں پانی دیتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے جنت کی ہوا دیجئے اور دوزخ کی ہوا نہ دیجئے۔

مُنہ دھوتے ہوئے: اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجئے جس روز چہرہ سفید و سیاہ ہوں

داہنا ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ میرے نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان کیجئے۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ

اے اللہ میرا نامہ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے اور نہ پشت کی طرف سے دیجئے۔

مسح کے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ

اے اللہ مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ دیجئے جس روز آپکے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

دایاں پیر دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

اے اللہ میرے قدم صراط پر ثابت رکھئے جس روز قدم پھسلتے ہوں

بایاں پیر دھوتے وقت: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا

وَتِجَارَتِی لَنْ تَبُوْرَ۔

اے اللہ میرے گناہ کو بخشا دیجئے اور میری کوشش کو کامیاب کردیجئے اور میری تجارت کو باقی رہنے والی کو ہلاک نہ ہو۔

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا مستحب ہے۔

وضو سے بیماریوں کا علاج

اسلام ایک سائنٹفک مذہب ہے۔ نماز کے لیے وضو کرنے سے ہم کئی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

چہرہ دھونا طبی نقطہ نگاہ سے نہایت اہم ہے کیونکہ زیریں جلد اور غدود پر خوشگوار اثر پڑھتا ہے سانس اور ناک کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے دوران خون پر اثر ہوتا ہے ایک چینی مفکر "آئیو ٹینگو" کے مطابق چہرہ دھونے کی وجہ سے پیٹ۔ چھوٹی اور بڑی آنت۔ سینہ وغیرہ پر اثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے آشوب چشم۔ چکر۔ دانتوں کی کمزوری۔ ذہنی تھکان گھبراہٹ وغیرہ سے راحت محسوس ہوتی ہے۔

سر کا مسح کرنے سے گھٹیا۔ چکر۔ زکام۔ نیند کی کمی وغیرہ جیسی تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ دماغی ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے بینائی تیز ہوتی ہے۔ دونوں ہاتھ کہنیوں تک رگڑ کر دھونے سے بڑی و چھوٹی آنت۔ دل اور دورانِ خون پر اثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے بے شمار بیماریوں سے شفاء حاصل ہوتی ہے جیسے دم پھولنا۔ بخار۔ پھوڑ پھنسیاں۔ کھانسی۔ قبض، پیشاب کی زیادتی بواسیر، چکر، بلڈ پریشر وغیرہ۔

پیروں کو رگڑ کر دھونے سے بہت سی بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے، چونکہ پیروں سے پیٹ، مثانہ، گردے۔ تلی۔ پتے۔ جگر کا تعلق ہوتا ہے پیر کے تلووں کا تمام اعضاء اور خاص طور سے تمام نمرودوں سے تعلق ہوتا ہے جس کی وجہ سے بھوک کی کمی بخار۔ نکسیر۔ بواسیر۔ قبض۔ یرقان وغیرہ سے آرام ہوتا ہے۔

تیمم: پاک مٹی یا پاک چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کو پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔ تیمم تب کر سکتے ہیں جب غسل یا وضو کرنے سے نقصان کا خوف ہو یا پانی ملنے کی جگہ کا فاصلہ ایک میل ہو یا ایسی جگہ جہاں کوئی خطرہ ہو تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی نیت کر کے دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر ان کو جھاڑیں پھر سارے منہ پر ملیں۔ پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک ملیں تاکہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

نماز

آج انسان سکونِ قلب حاصل کرنے کے لیے رواں دواں ہے لیکن نہ ہی اس کی اعلیٰ منصب کی کرسی اسے سکون فراہم کر پاتی ہے نہ ہی دولت کی فراوانی سے اسے سکون حاصل ہے کیونکہ وہ قرآن پاک کی آیت کریمہ نہ ہی پڑھتا ہے اور نہ ہی اس پر عمل کرتا ہے کہ "اللہ کے ذکر سے قلب سکون پاتے ہیں۔" اللہ کے اذکار میں قرآن پاک کی تلاوت اور دعا کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور یہ دونوں ذکر نماز میں موجود ہیں۔ نماز بڑی اہمیت کی حامل ہے نماز اسلام کی علامت اور انبیاء کی سنت ہے۔ نماز دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے اور یہ ہی نماز ہماری دعا کو بارگاہ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کراتی ہے۔ نماز قبر کا چراغ ہے اور فرشتوں کی محبوب چیز ہے اور شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔ نماز قیامت کی تیز دھوپ میں سایہ ہے یہی نماز مومن کا نور اور معراج ہے نماز آنکھوں کی ٹھنڈک اور مومن کا ہتھیار ہے۔ یہ خدا سے قریب کرتی ہے اور مومن کے دل کو موم بناتی ہے اسی نماز سے مومن اور کافر میں فرق ہے۔ نماز جہاں خدا کا خوف دلاتی ہے وہیں مومن کے لیے قیمتی تحفہ ہے۔ نماز اگر مصیبت دور کرنے کا آلہ ہے تو رحمت کا ظہور بھی ہے کہ اس کے پڑھنے سے دل روشن

ہوتا ہے اور روزی میں برکت ہوتی ہے نماز مومن کو اپنے رب سے باتیں کراتی ہے اور تمام برائیوں سے بچاتی ہے۔ نماز بدن کی راحت اور تندرستی کا سبب ہے نماز روح کو زندہ رکھتی ہے اور دوزخ کی آڑ ہے۔

نماز کی اس طرح حفاظت کرو جس طرح آپ اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں کیونکہ نماز جنت کی کنجی ہے اور نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسے سر کا بدن میں آدمی اور شرک کے درمیان صرف نماز ہی حائل ہے نماز پاکیزگی کا درس دیتی ہے اور وقت کی پابندی کا شعور پیدا کرتی ہے۔

نماز ہماری صحت کا آسمانی نسخہ ہے نماز میں قیام میں دل اور بدن کا بار ہلکا ہو جاتا ہے کیونکہ وزن دونوں پیروں پر متوازن پڑتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہتی ہے

رکوع میں کمر جھک کر پیٹ اور سینہ دبتا ہے۔ رکوع کی حالت میں بالائی نصف بدن جھکنے کی وجہ سے زیادہ خون پمپ ہوتا ہے سجدہ کی وجہ سے خون اور زمین کی کشش کا اضافی دباؤ ہاتھوں، پیشانی، چہرے سینے، دل سے آگے کی طرف یک سخت بڑھ جاتا ہے اور سجدہ سے سر اٹھاتے ہی اچانک نارمل ہوتا ہے۔

غرض نماز برائیوں اور بہت سے بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

اذان و اقامت کے الفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ طرف نماز کے آؤ طرف نماز کے
اگر صبح کی اذان ہو تو حی علی فلاح کے بعد
یہ دو بار کہیے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ طرف بھلائی کے آؤ طرف بھلائی کے
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
نماز پڑھنی بہتر ہے سونے سے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے معبود

نماز شروع کر کے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ، الحمد اور کوئی سورت پڑھ کر ایک رکوع اور دو سجدے کر کے ایک رکعت ہوتی ہے اس کے کھڑے ہو کر الحمد اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع اور دو سجدے کر کے دوسری رکعت ہوتی ہے۔ دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد التحیات پڑھیں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا چاہیئے۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت بھی ہوتی ہے۔ لیکن فرضوں کی تیسری اور چوتھی میں کوئی سورت نہیں پڑھی جاتی بلکہ صرف الحمد پڑھنا چاہیئے۔

نماز کی نیت: نیت دل سے یہ سوچنے کو کہ کون سی نماز پڑھنی ہے (زبان سے کہنا ضروری نہیں) کو کہتے ہیں۔

تکبیر تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ نیت کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ کی طرح ہوں اور پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ سینہ پر باندھیں۔ مرد دونوں ہاتھ ناف سے نیچے باندھیں پھر ثناء پڑھیں۔

ثناء: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ
اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریفیں بیان کرتے ہیں
وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اور تیرا نام بہت ہی برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تعوذ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتی ہوں۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتی ہوں جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے۔

اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سب کا پالنے والا ہے نہایت رحم والا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا

مالک ہے قیامت کے دن کا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں دکھا ہم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

کو سیدھی راہ ان کی راہ جن پر تو نے انعام کیا نہ کی جن پر غضب نازل

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (آمین)

ہوا اور نہ گمراہ ہوں کی۔ (یا اللہ دعا قبول فرما)

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھے یا سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

تو کہہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہیں ہے واسطے اس کے ہمسر کوئی

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں۔ اور تین یا پانچ بار پڑھیں

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا۔

رکوع کی تسبیح پڑھ کر کھڑے ہو جائیں اور پڑھیں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

سنی اللہ نے اس کی بات جس نے تعریف کی اے میرے رب تیرے واسطے تمام تعریفیں ہے

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائیں اور تین پانچ یا سات بار پڑھیں

سجدے کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے میرا رب بہت بلند

پھر اٹھنا چاہیئے اور دوبارہ اللہ اکبر کہہ پھر سجدے میں جائیں

اس طرح ایک رکعت پوری ہو گئی۔ دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد التحیات پڑھنا چاہیئے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سب عبادتیں جو زبان بدن اور مال سے ہو سکتی ہیں اللہ کے لیے ہیں سلام تم پر

اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ

اے نبی کریمؐ تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور سلامتی تم پر

عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

التحیات ختم کرنے کے بعد درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جسطرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر ہے بے شک تو تعریف کا مستحق ہے اور بزرگی والا ہے اے اللہ برکت بھیج

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

بے شک تو تعریف کا مستحق اور بزرگی والا ہے

پھر یہ دعا پڑھیئے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے اللہ مجھ کو قائم رکھ نماز پر اور میری اولاد کو اور اے پروردگار

دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

قبول کر میری دعا اے ہمارے پروردگار بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب

ایمان والوں کو جس دن کہ حساب ہو۔

اس کے بعد دائیں طرف سلام پھیرے اور کہے اسلام علیکم ورحمتہ اللہ اور

پھر بائیں طرف بھی سلام پھیر کر یہی الفاظ دہرائے۔ بس نماز ختم ہو گئی۔ سلام کے بعد

یہ دُعا پڑھنا سنت ہے کہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے مل سکتی ہے اور سلامتی

حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ

تیری ہی طرف ہے زندہ رکھ ہمکو اے پروردگار سلامتی سے داخل کر ہمکو

تَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

سلامتی کے گھر میں برکت والا ہے تو اے پروردگار اور بلند ہے عظمت والے اے بزرگی والے

اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا چاہیے اس میں بڑا ثواب ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے سنبھالنے والا اسکو نہ نیند آتی ہے

نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

اور نہ اونگھ سب اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین کے بیچ ہے کون ہے اس کے آگے

یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا

سفارش کر سکے اس کی اجازت کے بغیر وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ

و موجودہ حالات کسی چیز کو بھی اپنے علم میں نہیں لا سکتے مگر وہ جس قدر چاہے اس کی کرسی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؕ

نے سب آسمانوں اور زمینوں کو اپنے اندر سے رکھا ہے اور اسکو اس کی حفاظت

گراں نہیں معلوم ہوتی ہے اور وہ بلند مرتبے والا ہے۔

وِتر: وتر کی نماز عشاء کی نماز کے فرضوں اور سنتوں کے بعد پڑھی جاتی ہے یہ

نماز واجب ہے اور قریب قریب فرض کے برابر ہے اگر چھوٹ جائے تو قضا واجب ہے۔ اس نماز میں تین رکعتیں ہیں اور دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھ کر تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد ہاتھ کاندھوں تک اُٹھانے چاہیئے اور دوبارہ تحریمہ کی تکبیر کہہ کر سینے پر ہاتھ پھر باندھیں اور پھر دُعائے قنوت پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ
الٰہی ہم مدد چاہتے ہیں تجھ سے اور اے اللہ معافی مانگتے ہیں تجھ سے اور ایمان لائے ہیں
عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ط وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ
تجھ پر اور بھروسہ رکھتے ہیں تجھ پر تعریف کرتے ہیں تیری اچھی چیزوں سے اور شکر کرتے ہیں
لَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ
ہم تیرا اور اس سے علیحدہ ہوتے ہیں جو نافرمانی کرتے ہیں تیری الٰہی تیرے ہی لیے عبادت ہے
وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق ہ
اور تیرے ہی لیے ساری اور تیرے لیے ساری نماز اور سجدے ہیں اور تیری ہی طرف ہماری دوڑ ہے ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بیشک عذاب ہے کافروں کو ملنے والا۔

نماز تراویح

کی بیس رکعتیں ہیں جن میں دس سلام پھیرنا مسنون ہے یعنی دو رکعت کی دس بار نیت باندھی جائے۔ دوران دفعہ یہ تسبیح پڑھنا چاہیئے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے اللہ کی ذات جو مالک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے ذات اللہ کی جو عزت والا
وَالْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
اور بڑائی والا اور ہیبت والا اور سطوت والا ہے پاک ذات اللہ کی جو زندہ رہنے

اَلۡحَیُّ الَّذِیۡ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوۡتُ ط سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ

زندہ ہے ایسا کہ نہ اسکے لیے نیند ہے اور نہ موت وہ بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار

رَبُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ط اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ

اور فرشتوں اور روحوں کا پروردگار ہے الٰہی ہمیں آگ سے بچانا بچانے والے

یَا مُجِیۡرُ یَا مُجِیۡرُ ط اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر رحمت ہو

نمازوں کی تعداد رکعات

وقت نماز	قبل فرض سنت	فرض	بعد فرض سنت	نفل	کل رکعتیں
فجر	دو سنت	دو فرض	-	-	چار رکعتیں
ظہر	چار سنت	چار فرض	دو سنت	دو نفل	بارہ رکعتیں
عصر	چار سنت	چار فرض	-	-	آٹھ رکعتیں
مغرب		تین فرض	دو سنت	دو نفل	سات رکعتیں
عشاء	چار سنت	چار فرض	دو سنت	۳ وتر	کل تیرہ رکعتیں

اوقاتِ نماز

فجر: صبح سویرے سورج نکلنے سے ڈیڑھ گھنٹے پہلے اور سورج نکلنے سے ۵ امنٹ قبل تک رہتا ہے۔

ظہر: سورج جب پچھم کی طرف ڈھلنا شروع ہو جائے۔

عصر: عصر کا وقت تیسرے پہر ہوتا ہے اور سورج غروب ہونے سے کچھ پہلے تک رہتا ہے۔

مغرب: سورج چھپتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔

عشاء: پچھم کی طرف غروب ہونے کے بعد جو سفیدی رہتی ہے اسکے غائب ہونے کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے اور ساری رات صبح صادق تک رہتا ہے مغرب کے بعد تقریباً سوا گھنٹے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے۔

نمازِ اور قرآن کی سورتیں

۱۔ ہر نماز کا ایک وقت ہے اور اس کی ادائیگی میں، وقت کی پابندی ضروری ہے۔ (سورہ نساء)

۲۔ جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لیے اٹھے تو پہلے اپنے آپ کو پاک وصاف کرے (سورہ مایدہ)

۳۔ نماز کی اس طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنے مال کی حفاظت کرتے ہو (سورہ بقرہ)

۴۔ نماز میں آدمی کھڑا ہو تو اسکو ایک عاجز اور محتاج بندے کی طرح کھڑا ہونا چاہیئے۔ (سورہ بقرہ)

۵۔ جب نماز کا وقت آجائے تو دوسرے تمام کام چھوڑ کر نماز کی طرف دوڑ پڑو۔ (سورہ جمعہ)

۶۔ نماز میں آدمی جب پوری طرح مشغول ہو جاتا ہے تو اللہ کے قریب ہو جاتا ہے (سورہ علق)

۷۔ نماز کی حقیقت آخرت کے ڈر کی وجہ سے اللہ کے سامنے گر پڑنا ہے (سورہ رمز)

۸۔ نماز کسی آدمی کے لیے اس کی تنہائیوں کی بہترین ساتھی ہے (سورہ فرقان)

۹۔ نماز ہر آدمی پر قیامت تک کے لیے فرض کر دی گئی ہے (سورہ معارج)

۱۰۔ نماز کی جانچ کا معیار یہ ہے کہ وہ آدمی کو اللہ کی یاد کرنے والا بنا دے (سورہ طٰہٰ)

بے نمازی

نماز کا اہتمام ہر صورت میں کریں کہ

۱۔ بے نمازی کی زندگی سے برکت چھین لی جاتی ہے
۲۔ بے نمازی کے چہرے سے صلح کا نور ہٹا دیا جاتا ہے۔
۳۔ بے نمازی کو کسی نیک کام کا اجر نہیں دیا جاتا۔
۴۔ بے نمازی بھوکا پیاسا اور ذلت کی موت مرتا ہے۔
۵۔ بے نمازی دین کی عمارت کو ڈھانے والا ہے۔
۶۔ بے نمازی کی دُعا قبول نہیں کی جاتی۔
۷۔ بے نمازی کی نحوست چالیس گھروں تک پھیلتی ہے۔
۸۔ بے نمازی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کرو۔
۹۔ بے نمازی سے اللہ تعالیٰ سختی سے حساب لے گا۔
۱۰۔ بے نمازی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔
۱۱۔ بے نمازی کو قرض نہ دو کہ جب اسے اللہ کے قرض کا پاس نہیں تو تمہارے قرض کی پرواہ کیسے کرے گا۔
۱۲۔ بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔
۱۳۔ بے نمازی کے حق میں دوسرے نیک بندوں کی دُعا بھی قبول نہیں کی جاتی۔
۱۴۔ بے نمازی کی قبر تنگ کی جاتی ہے اور اس میں آگ جلا دی جاتی ہے اور اس کی قبر پر ایک سانپ مسلط کیا جاتا ہے جو اسے صبح و شام ڈستا ہے اس کے ایک بار ڈسنے سے وہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے۔
۱۵۔ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اُسنے کفر کیا ہے۔